السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کہتے ہیں حشر والے دن انسان کو اس کی والدہ کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا؟ کیا یہ بات صحیح ہے؟

(محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نے باب قائم کیا ہے کہ لوگوں کو اُن کے باپ کا نام لے کر قیامت کے دن بلایا جائے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عہد توڑنے والے کے لیے قیامت میں ایک جھنڈا اُٹھایا kاس کا مجھے علم نہیں۔ [''امام بخاری جائے گا اور پکارا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی دغا بازی کا نشان ہے۔]2 ۱۴۲۳،۶،۲۳ھ

صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب ما یدعی الناس بآبائھم۔ 2

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص779

محدث فتویٰ